11

Date: Day: M T W T F S

سوال: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دورِ حاضر میں مذہب کی ضرورت و اہمیت کو بیان کریں؟

تعارف:-

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہے جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات اور انسانوں کے آپس کے تعلقات کو بھی بیان کرتا ہے۔ مذہب زندگی کی نجی معاملات کو بیان کرتا ہے جبکہ دین زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں دین تمام معاملات کا احاطہ کرتا ہے، جو مذہبی، سماجی، سیاسی اور معاشی امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ انسانی وجود کے مادی اور روحانی پہلوؤں کو بیان کرتا ہے۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مجموعی سماجی روایات اور رسومات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔

اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الاِسلَام

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

(القرآن)

Date:
Day: M T W T F S

مذہب

مذہب کے لغوی معانی:-

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معانی ہیں راستہ، طریقہ، اعتقاد۔

مذہب کی تعریف:-

مذہب کی مختصر اور سادہ ترین تعریف ای۔ بی۔ ٹیلر نے کی ہے:

"مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے"

پروفیسر وائٹ ہیڈ لکھتے ہیں:

"مذہب اعتقاد کی اس قوت کا نام ہے جس سے انسان کی باطنی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ مذہب ان صداقتوں کے مجموعے کا نام ہے جن میں یہ قوت ہوتی ہے کہ وہ انسانی کردار میں انقلاب پیدا کر دیں شرط یہ ہے کہ انہیں خلوص کے ساتھ قبول کیا جائے اور بصیرت کے ساتھ سمجھا جائے۔"

مذہب مغربی مفکرین کے نزدیک:-

- کانٹ کا کہنا ہے: "ہر فریضے کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے۔"
- بقول شوپنہار: "مذہب موت کے تصور سے وابستہ ہے۔"
- ہاف ڈنگ کے مطابق "مذہب اقدار کی وداوت کا نام ہے۔"

ON POCO X3 NFC

لہٰذا مذہب عام طور پر محدود مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ چند عقائد، عبادات اور اہم مذہبی واقعات اور چند سماجی روایات پر مشتمل ہوتا ہے۔ مذہب صرف انفرادی زندگی کو کنٹرول کرتا ہے۔

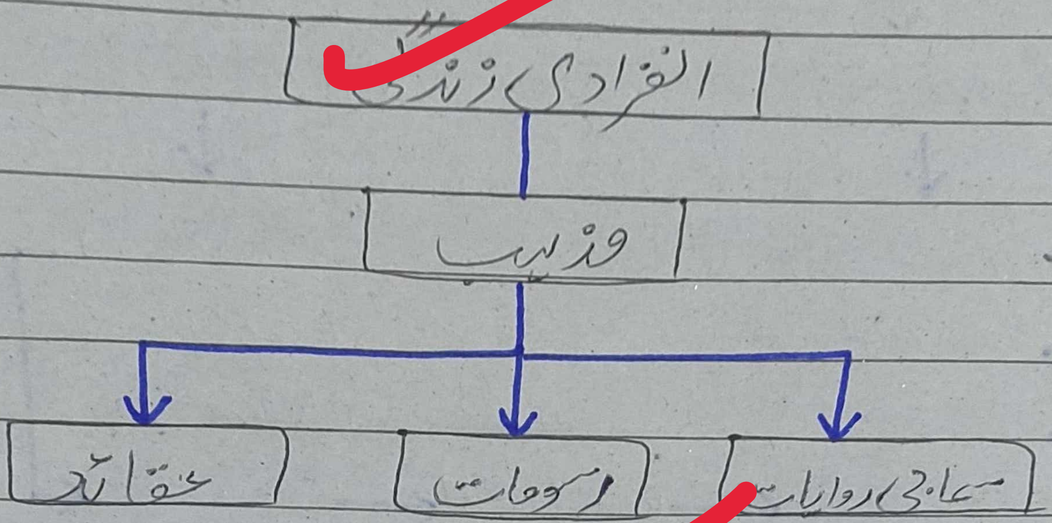

دین

دین کے لغوی معانی:-

عربی لغت میں دین کے مندرجہ ذیل معانی بیان ہوئے ہیں:

- تدبیر
- مجبوری
- فرمانبرداری
- حساب
- قدرت
- مذہب

دین کے اصطلاحی معانی:-

محمد مظہر الدین صدیقی کے مطابق:

”دین زندگی کے ہر قدم پر اثر انداز ہوتا ہے، اس کا سیاسی تنظیم، معاشی میدان، فلسفۂ فکر اور دیگر شعبہ

پاتے زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہ کائنات کے نظریے کی تعریف کرتا ہے۔"

دین مکمل ضابطہ حیات

- انفرادی زندگی
  - ↓ مذہب
    - عقیدہ
    - رسومات
    - چند سماجی روایات
- اجتماعی زندگی
  - ↓ دنیاوی امور
    - سماجی نظام
    - معاشی نظام
    - سیاسی نظام
  - ← ذاتی قوانین ← چند سماجی روایات

"دین اور مذہب کا موازنہ"

Attempt the differences part in detail by giving subheadings

مذہب	دین
← مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتے ہیں۔	• دین ایک مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی، ثقافتی نظام زندگی عطا کرتا ہے۔ جس میں زندگی کا کوئی شعبہ خالی از ہدایت نہیں رہتا۔
← مذہب ایک قسم کا تصوراتی جز ہے جو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔	• دین ایک نظریاتی حقیقت اور مکمل نظام حیات ہے۔

Date:

Day: M T W T F S

← مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔	• اس کے برعکس دین کا مقصد رضائے الٰہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔
← مذہب ہمیں کوئی [illegible] الٰہی قانون نہیں دیتا جس کی بنیاد پر ہم یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے اعمال ہمارے مطلوبہ مقاصد کے تحت ہیں یا نہیں۔	• دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے۔ اور زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے۔
← مذہب انسانوں کے اذہان میں دائمی خوف کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور ان کو یکسانیت میں بدلنے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔	• جبکہ دین انسان کو اعتماد، حوصلہ اور خود اعتمادی تلاش کرنے کا درس دیتا ہے۔
← مذہب انسان کو زندگی کی مشکلات سے بھاگنے کی طرف راغب کرتا ہے۔	• دین ان پیش آمدہ مشکلات و چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے۔
← مذہب عبادات کی شکل میں مذہبی ریاضت کا درس دیتا ہے جو خود اذیتی پر مبنی ہوتا ہے۔	• جبکہ دین انسانوں پر زور دیتا ہے کہ وہ خدائی سماجی نظام کے قیام کیلئے مسلسل کوشش کریں۔

Date: ____________

Day: M T W T F S

دورِ حاضر میں مذہب کی ضرورت و اہمیت :-

انسان فطری طور پر مذہبی ہوتا ہے۔ اسے موت، زندگی وغیرہ اور کائنات کے غیر حل شدہ رازوں کی تلاش اور تجربے کے لیے مابعد الطبیعات وجود کی ضرورت ہوتی ہے۔

مذہب زندگی کو بامعانی بنا کر ذہنی سکون بخشتا ہے :-

فطری طور پر انسان فلاح اور سکون قلب چاہتا ہے اور مذہب فلاح اور سکون قلب مہیا کرتا ہے۔ اسی ~~طرح~~ طرح فطری طور پر انسان کائنات، حیات، موت اور اسی قسم کے دیگر کئی مسائل کے جوابات چاہتا ہے۔

اسی وجہ سے علامہ شبلی نعمانی نے کہا کہ:

"دنیا میں ہر قوم، ہر نسل، ہر طبقہ کوئی نہ کوئی مذہب رکھتا ہے۔ عالم و جاہل، رذیل و شریف، شاہ و گدا، افریقہ کا وحشی اور یورپ کا تعلیم یافتہ سب اس میں برابر ہیں۔"

مذہب معاشرے کی اخلاقی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے :-

معاشرتی لحاظ سے بھی مذہب کی ضرورت و اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ ایک اچھا معاشرہ، اتحاد، مساوات، رواداری، امن و امان، اخلاقی ترقی وغیرہ سے تشکیل پاتا ہے۔ اور مذہب ان سب کو پیدا کرنے اور پروان

چڑھوانے میں سب سے بڑا معاون اور مددگار ہے۔ بقول
کہا جاسکتا ہے کہ "مذہب ایک تہذیب ساز قوت ہے"۔
اگر کسی معاشرہ میں کوئی اچھا مذہب مقبول ہے تو وہ اچھی
معاشرتی جذبات اور رویوں کو پیدا کرکے اچھا معاشرہ تشکیل
دینے میں معاون ہوگا۔

مذہب اخوت انسانی مساوات سکھاتا ہے:-

مذہب اخوت انسانی مساوات کا درس دیتا ہے۔ اور
برابری کے ساتھ رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ کسی کو بھی کسی پر
کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبے
میں ارشاد فرمایا ہے کہ:
"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں اور
کسی کالے کو گورے اور گورے کو کالے پر سوائے تقویٰ کے"
بقول علامہ محمد اقبال:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

مذہب روحانی پاکیزگی کے ذریعے رضائے الٰہی کے حصول کیلئے رہنمائی کرتا ہے:-

فطری ضرورت و خواہش
ہونے کے ساتھ ساتھ روحانی لحاظ سے بھی مذہب ناگزیر ہے۔
مذہب حیات بعد الموت کا تصور واضح کرکے انسان کی
تزکیۂ نفس میں رہنمائی کرتا ہے۔
"مذہب ایک روحانی اقتضاء ہے"۔
روحانیت کا تصور مذہب کے ساتھ اس قدر وابستہ ہے کہ اگر

Date: ______

Day: M T W T F S

روحانیت کا وجود تسلیم کیا جائے تو مذہب کو خود بخود تسلیم کرنا پڑے گا۔ روحانیت سے مذہب کو الگ کیا ہی نہیں جا سکتا۔ اسی لیے ہم بجا طور پر مذہب کو ایک روحانی اقتضاء کہہ سکتے ہیں۔

مذہب ہمیں برداشت بقائے باہمی اور باہمی تعاون سکھاتا ہے۔

مذہب ہمیں برداشت بقائے باہمی اور باہمی تعاون سکھاتا ہے جو بین الاقوامی امن کیلئے ضروری ہیں۔ مذہب ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے کہ کیسے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا ہے کیسے ایک دوسرے کی غلطیوں کو معاف کر دینا ہے۔ ایک دوسرے کے غلط رویے کو برداشت کرنے سے صبر کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح خواہ اچھے معاشرہ کی تشکیل ہو اور خواہ برے معاشرے کی، مذہب بہرحال اس تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

"(اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو۔"

(الاعراف: ۱۹۹)

مذہب کی ترغیب کی وجہ سے علم کے کئی شعبوں میں تحقیق شروع ہو جاتی ہے۔

مذہب اچھے کام کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ مذہب کی ترغیب کی وجہ سے علم کے کئی شعبوں میں تحقیق شروع ہو جاتی ہے۔

مذہب کی وجہ سے ہی شعور آتا ہے اور انسان علم حاصل کرتا ہے۔ مذہب ہی علم کے کئی شعبوں میں تحقیق کو اجاگر کرتا ہے۔ علم کے ذریعے سے انسان کی چاند تک رسائی ممکن ہوئی ہے۔ اسی لیے انسان کو اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے۔ کیونکہ مذہب نے اسے علم جیسی طاقت سے نواز دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔"

(الاعراف: 52)

Try to add the Arabic of quranic ayats

مذہب ہمیں ضرورت مندوں، معذوروں، اقلیتوں، عورتوں اور کمزوروں کی دیکھ بھال کا درس دیتا ہے:

مذہب نے انسانی اخلاق کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے اور اخلاقی اقدار کو پروان چڑھا کر انسان کو اچھے معنوں میں انسان بنایا ہے۔ مذہب ہمیں ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے اور معذوروں، اقلیتوں، عورتوں اور کمزوروں کی دیکھ بھال کا درس بھی دیتا ہے۔

تربیت اخلاق کے ذریعے ایک طرف مذہب نے انسان کی انفرادی اصلاح کی ہے تو دوسری طرف انفرادی اصلاح کے ساتھ اچھے انسان پیدا کر کے ایک اچھی معاشرت کی تشکیل میں بھی مذہب نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

حاصلِ کلام :-

درج بالا بحث کے بعد مختصراً ہم کہہ سکتے ہیں کہ مذہب ہر دور کی ضرورت رہا ہے۔ اور انسان انفرادی، سماجی، سیاسی، اقتصادی ہر لحاظ سے مذہب پر ہی انحصار کرتا ہے۔ مذہب نہ صرف انفرادی زندگی میں ذہنی سکون بخشتا ہے بلکہ معاشرے کی اخلاقی روحانی اور معاشرتی پہلوؤں میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے اس کے علاوہ مساوات کا درس دیتا ہے، صلہ رحمی اور دوسرے مسلمان بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم بھی دیتا ہے۔ اسی لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ علم کے ہر شعبے میں مذہب ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

10